

## مامونیتیں

### ابھی اور مستقبل میں اپنے بچہ کو تحفظ فراہم کریں

مامونیتیں، جو ٹیکا لگانے کے طور پر بھی جانی جاتی ہیں، عام طور پر انجیکشن کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں۔ یو کے میں بچوں کو بیلڈی چائلڈ پروگرام کے حصہ کے طور پر متعدد بیماریوں کے خلاف ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیکے لگائے جانے سے متعلق آپ کو اپنے جی پی یا معائنہ کار صحت کی طرف سے صلاح مل سکتی ہے۔ والدین کے پاس رکھے جانے والے طبی ریکارڈ (ریڈ بک) میں ایک ریکارڈ رکھا جاتا ہے، جو آپ کے پاس رہنے والی ایک ایسی کتاب ہے جو آپ کے بچہ کی صحت سے متعلق معلومات پر مشتمل ہوتی ہے۔

مامونیتیں خاص طور پر ابتدائی پانچ سالوں کے دوران فراہم کی جاتی ہیں۔ بیماری کے خطرہ کو کم سے کم کرنے کے لئے مناسب عمر میں ٹیکے لگوانا اہم ہے۔ ٹیکے لگوانے کے بارے میں فکرمند ہونا عام بات ہے، اس لئے اپنے معائنہ کار صحت یا جی پی سے صلاح لینے میں تردد نہ کریں - وہ اسی کے لئے ہیں! بچپن کی مامونیتیں مفت ہیں اور زیادہ تر آپ کے جی پی کی سرجری میں فراہم کی جاتی ہیں۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ تحفظ جاری رہے کچھ مامونیتیں ایک سے زائد بار فراہم کی جاتی ہیں۔ اسے بوسٹر کے نام سے جانا جاتا ہے، اس لئے یقینی بنائیں کہ یہ آپ کے بچہ کو فراہم کیا جائے۔

ان تمام عورتوں کے لئے کالی کھانسی کے ٹیکے کی سفارش کی جاتی ہے جو 28 اور 38 ہفتوں کے درمیان کے حمل سے ہیں۔ یہ آپ کو آپ کی معمول کی ماقبل ولادت ملاقات میں لگایا جانا چاہئے۔

### جی پی کہتا ہے

مامونیتوں کا استعمال بچوں کو ان بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کیا جاتا ہے جو بہت سنگین ہوسکتی ہیں اور کبھی کبھی موت کا بھی سبب بن سکتی ہیں۔

وہ حفاظتی مامونیتیں جو آپ کے بچہ کو فراہم کی جاتی ہیں ان سے ہونے والا تھوڑا درد برداشت کئے جانے کے قابل ہوتا ہے۔ آپ کو مامونیتوں کے تحفظ سے متعلق تشویش ہوسکتی ہے، ان کے بارے میں اپنے جی پی سے بات کریں۔ ہلکے ضمنی اثرات ممکن ہیں۔

### معائنہ کار صحت کہتا ہے

یقینی بنائیں کہ آپ اپنے بچہ کی ریڈ بک کسی محفوظ جگہ میں رکھیں۔ یہ آپ کے پاس ان کے بچپن کی مامونیتوں کا واحد مکمل ریکارڈ ہے اور بعد کی زندگی میں اکثر ان کی ضرورت پڑتی ہے۔

کسی تازہ ترین معلومات یا مستقبل کی مامونیتوں سے متعلق اپنے معائنہ کار صحت سے معلوم کریں۔

### کب مامون بنایا جائے

وہ بیماریاں جن کے خلاف تحفظ فراہم کیا جاتا ہے	
<ul style="list-style-type: none"> <li>▪ ڈفتھیریا، ٹنٹس، پرتوسس (کالی کھانسی)، پولیو اور ہیموفائلس انفلونزا ٹائپ بی (Hib)</li> <li>▪ نیموکول بیماری</li> <li>▪ روٹا وائرس ٹیکا (تین مہینوں میں خوراک دہرائیں)</li> </ul>	دو مہینے کا بچہ
<ul style="list-style-type: none"> <li>▪ ڈفتھیریا، ٹنٹس، پرتوسس، پولیو اور Hib</li> <li>▪ مننگوکول گروپ سی کی بیماری (MenC)</li> </ul>	تین مہینے کا بچہ
<ul style="list-style-type: none"> <li>▪ ڈفتھیریا، ٹنٹس، پرتوسس، پولیو اور Hib</li> <li>▪ نیموکول بیماری</li> </ul>	چار مہینے کا بچہ
<ul style="list-style-type: none"> <li>▪ Hib/MenC</li> <li>▪ نیموکول بیماری</li> <li>▪ کھسرہ، کن پھیڑ اور روبیلا (جرمن کھسرہ)</li> </ul>	12 اور 13 مہینے کے درمیان کا بچہ - پہلے یوم پیدائش کے ایک مہینے کے اندر

<ul style="list-style-type: none"><li>▪ ڈقتھیریا، ٹنٹس، پرتوسس اور پولیو</li><li>▪ کھسرہ، کن پھیڑ اور رویلا</li></ul>	تین سال چار مہینے کے بچے یا اس کے فوراً بعد
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	---------------------------------------------

ذریعہ: NHS مامونیت سے متعلق معلومات.

### ایک

مامونیت کا عمل دو مہینے کی عمر میں شروع ہوتا ہے، جب بیماری کے تئیں بچہ کی قدرتی قوت مدافعت کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔

### دو

آپ کا معائنہ کار صحت آپ کو بتائے گا کہ مقامی مامونیت کے سیشن کب عمل میں آرہے ہیں۔

### تین

مامونیتیں آپ کے بچہ کو صرف بچپن میں ہی تحفظ نہیں فراہم کرتیں، بلکہ وہ انہیں پوری زندگی تحفظ فراہم کرتی ہیں۔